رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اَنَا الْفَضْلُ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۴	مورخہ ۱۲ شوال ۱۳۵۵ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۳۶ء	نمبر ۱۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کھانسی کی شکایت ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے سر میں چکر آتے ہیں۔ اور متلی کی شکایت بدستور ہے۔

سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے اصحاب کی تعداد آج ۱۰ بجے رات تک ۱۵ ۳ ۱۱ تک پہنچ چکی ہے۔

سید انعام اللہ شاہ صاحب جو یکم جون ۱۹۳۵ء کو فوت ہوئے تھے اور جن کی نعش حیدر آباد دکن میں امانتاً مدفون تھی۔ آج انکی نعش۔ نیز حاجی محمد یوسف صاحب ساکن پنڈی چری اور مسماۃ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ محمد یامین صاحب زرگر پنڈی چری کی نعشیں قادیان لائی گئیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور تینوں نعشیں مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے اصحاب کے نام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام

قادیان ۲۵ دسمبر۔ آج اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے چونکہ مرکز احمدیت میں جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے خوش قسمت اصحاب کا نہایت شاندار اجتماع تھا۔ اس لئے جمعہ کی نماز مسجد نور میں ادا کی گئی۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز تمام مجمع تک جو دور تک پھیلا ہوا تھا۔ پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا۔ جس کی وجہ سے تمام اصحاب تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پوری صفائی کے ساتھ پہونچ گئی۔ خطبۂ جمعہ میں حضور نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان تشریف لانے والے احباب کو نصیحت فرمائی۔ کہ یہ دن خاص طور پر خشیت۔ تقوےٰ اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا۔ اور ذکر الٰہی میں صرف کئے جائیں۔ اور بازاروں میں لغو باتیں کرنے۔ اور فضول گپیں ہانکنے سے اجتناب کیا جائے۔

حضور نے فرمایا۔ یہ اجتماع کوئی میلہ نہیں کہ یہاں ہم خوشیاں منانے کے لئے جمع ہوئے ہوں۔ بلکہ ہم یہاں اسلام کے لئے اپنے درد کا اظہار کرنے۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور گریہ وزاری کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ ہمارے معبود حقیقی نے اس زمانہ کے لوگوں کی حالت کو دیکھتے ہوئے۔ اور دنیا میں مختلف اقسام کے فسق و فسادات کو عروج پر پاتے ہوئے صادق الوعد لوگوں کو آواز دی ہے۔ کہ اس کے دین کی ترقی اور اس کے نام کے علو کے لئے وہ یہاں جمع ہوں

جرابوں کی خرید میں رعایت و سہولت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم سب سے یہی امید کیجاتی ہے۔ کہ ہم تمام اپنے قومی کارخانہ کی ہی جراب استعمال کریں۔ مگر بعض جگہ یہ دستیاب نہیں ہو سکتیں۔ یا تمام اقسام میں نہیں مل سکتیں۔ اس لئے احباب تک ان کے اپنے کارخانہ کی جراب جو نہایت مضبوط دیدہ زیب و سستی ہیں۔ پہنچانے کی خاطر یہ **اعلان** کیا جاتا ہے۔ کہ ۱۵ر جنوری ۱۹۳۷ء تک ایک درجن کے خریدار کو محصولڈاک **معاف** قیمت بذریعہ محاسب یا بذریعہ وی۔ پی

		ٹسری	گرم جراب
قیمتیں	مردانہ سائز ۹½ تا ۱۱ =	۳ر، ۴ر، ۵ر، ۶ر	۱۲ر - ۱۴ر
	زنانہ سائز ۸ تا ۹ =	۲ر، ۳ر، ۴ر، ۵ر	۸ر ۱۰ر

ٹسری و گرم سٹاکنگ (بڑی جراب) و بچگانہ جراب ہر سائز بھی موجود ہے۔

نیز جلسہ سالانہ پر بھی نمائش گاہ میں انشاء اللہ سٹار ہوزری کی جرابوں کی نمائش ہوگی۔ اور **خاص رعایتی قیمتوں پر پیش خدمت کیجاوینگی**۔ اس لئے جن احباب نے جلسہ پر آنا ہو اپنے اور اپنے بال بچوں کیواسطے ہیں سے جرابیں خرید فرمادیں۔

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

محافظ جنین

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاطِ حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تے ہچکی۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان۔ پرچھاواں۔ یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتیں جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کیلئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب رض شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

شادی ہوگئی؟ آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے۔

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی چیز ہے۔

اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ اس کو آج ہی استعمال کر کے دیکھیئے۔ اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے یہ ایک اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت خوبصورت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے لڑکا ہی ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سنکر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت ہی عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا۔ زعفران ابریشم مقرض کی کیمیادی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا اس مفرح اور مقوی ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوا یہی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رض اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہوتی ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں خون اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی قوت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔

پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپے (صہ) میں ایک ماہ کی خوراک

پتہ دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

سُلطان القلم سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی بیس[20] نادر و نایاب کتابیں

احباب کرام کی علمی و روحانی معلومات بڑھانے کیلئے بصرف زر کثیر

بُک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان چھپوا رہا ہے

جن کا سائز بڑا - کاغذ اچھا - لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ

تعداد صفحات ایک ہزار

مگر اس پر بھی

قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ

رکھی گئی ہے - تاکہ دوست انہیں آسانی کے ساتھ خرید سکیں - اور خود بھی پڑھیں - اور دوسروں کو بھی پڑھوائیں - اور گھر بیٹھے تبلیغ کا ثواب حاصل کریں -

کتابوں کے نام حسب ذیل ہیں

ضرورۃ الامام[1] - سراج منیر[2] - استفتاء اردو[3] - تحفہ ندوہ[4] - ایک غلطی کا ازالہ[5] - اتمام الحجۃ[6] - تجلیات الٰہیہ[7] - احمدی اور غیر احمدی میں فرق[8] - اربعین[9] - آریہ دھرم[10] - ضیاء الحق[11] - چشمہ مسیحی[12] - حجۃ اللہ[13] - نسیم دعوت[14] - پیغام صلح[15] - کشف الغطاء[16] - الانذار[17] - الندا من وحی السماء[18] - ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی[19] - حقیقۃ المہدی[20] -

مندرجہ بالا کتابیں چھپ رہی ہیں - انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ تک چھپ جائینگی - چونکہ سرمایہ کی کمی کے باعث تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا رہی ہیں - اس لئے دوستوں کو چاہیئے - کہ اعلان ہذا پڑھتے ہی اپنا اپنا آرڈر اپنے ہاں کے سیکرٹری یا پریذیڈنٹ صاحب کی معرفت بھجوا دیں - تاکہ جن کے نام خریداری جلسہ سالانہ سے پہلے ہمارے پاس پہنچ جائیں - ان کیلئے ان بیس کتابوں کے سیٹ محفوظ رکھ لئے جائیں - امید ہے - کہ سیکرٹری صاحبان بھی جہاں مقامی دوستوں کو اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی تحریک فرمائیں گے - وہاں ان پر یہ امر بھی واضح کر دینگے - کہ

اِن کتابوں کا سائز جیبی نہیں - بلکہ حقیقۃ الوحی جتنا بڑا سائز ہے

اور قبل ازیں ان بیس[20] میں سے صرف تین کتابوں (اربعین - نسیم دعوت - سراج منیر) کی قیمت ڈیڑھ روپیہ تھی - مگر اب تو ان اکٹھی بیس کتابوں کی قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ کر دی گئی ہے - تاکہ دوست حضرت سلطان القلم کا علم کلام کوڑیوں کے مول خرید کر دنیا کے کونے کونے میں آسانی کے ساتھ پہنچا سکیں - اور عند اللہ و عند الناس ماجور ہوں -

نوٹ :- مندرجہ بالا کتب کی تھوڑی سی تعداد اعلےٰ کاغذ پر بھی چھپوائی جا رہی ہے - جو دوست اعلےٰ درجہ کا سیٹ خریدنا چاہیں - ان سے اڑھائی روپیہ قیمت لی جائے گی - امید ہے - کہ احباب جماعت ابھی سے اپنے اپنے نام فہرست خریداران میں لکھوا دیں گے - اور اس نادر موقعہ کو ہرگز ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دینگے -

ملنے کا پتہ :- **بُک ڈپو تالیف و اشاعت - قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۲ر دسمبر عدم مداخلت کی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ متعلقہ معاہدہ کے متعلق نگرانی کی مجوزہ سکیم پر عمل درآمد کیا جائے۔ اور متعلقہ حکومتوں کو اطلاع دی جائے۔ کہ اس مقصد کے حصول کے لئے کمیٹی کو اختیار دیا جائے۔ پرتگال کے نمائندہ نے اپنی تقریر میں بیان کیا۔ کہ حکومت پرتگال کے رویہ میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ اس اجلاس میں ٹیکنیکل مشیروں کی رپورٹ پر بھی غور و خوض کیا گیا ہے چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ اسے متعلقہ حکومتوں کے پاس بھیج دیا جائے۔ کمیٹی نے صدر کو اختیار دیا کہ ہسپانیہ کی دو متصادم طاقتوں کو بھی اس سے مطلع کر دیا جائے۔ اور ان سے دریافت کیا جائے کہ آیا وہ مجوزہ سکیم سے تعاون کرنے پر آمادہ ہیں یا نہیں؟ کمیٹی میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ متعلقہ حکومتوں سے ۴ر جنوری تک استفسار کیا جائے۔ کہ آیا وہ نگرانی سے متعلق مجوزہ اخراجات کو برداشت کرنے کے لئے آمادہ ہیں

لنڈن ۲۴ر دسمبر - پیڈرس نیگرس ہیکسیکو سے نو سے میل کے فاصلے پر ایک کوئلہ کی کان میں خوفناک دھماکہ ہوا۔ جس سے کم از کم ۷۵ کان کن لقمہ نہنگ اجل ہو گئے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ ۴۴ کان کن ہلاک اور ۲۳ مجروح ہوئے۔

سری نگر ۲۴ر دسمبر - نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سری نگر کے شہریوں کا ایک وفد کرنل کالون کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ اور تجویز پیش کرے گا۔ کہ فیڈریشن میں ریاست کشمیر کی شمولیت کے لئے یہ شرط لگائی جانے کہ گلگت کا علاقہ مہاراجہ صاحب کشمیر کو واپس دیا جائے۔ اور راجہ کرن سنگھ کو پرنس آف گلگت کا خطاب دیا جائے۔

حیدر آباد ۲۴ر دسمبر - آج صبح سوا سات بجے نور نظام کی باقاعدہ فوج کے ایک سوار مسمی عبدالکریم کو متعدد فوجی حکام کی موجودگی میں قلعہ گولکنڈہ میں گولی سے اڑا دیا گیا۔ واضح ہو کہ کریم کے خلاف یہ الزام تھا۔ کہ ۲۴ر ستمبر کو جس وقت آصف گڑھ میں نیزہ بازی کی مشق ہو رہی تھی اس نے اپنی رجمنٹ کے افسر آغا علی حسن کو رائفل سے ہلاک کر دیا۔ ارتکاب جرم کے بعد ملزم نے بھاگ جانے کی کوشش کی لیکن مغلوب کر کے گرفتار کر لیا گیا۔

نئی دہلی ۲۴ر دسمبر - قندھار سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں کافی بارش ہو گئی ہے۔ اور اب کسان فصلیں بونے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ لیکن اس بارش کی وجہ سے قندھار اور چمن کی درمیانی سڑک کو سخت نقصان پہنچا ہے غزنی اور مقر والی سڑک پر ۱۸ انچ برف پڑی ہے۔ اور مزدوروں کو سڑک کی صفائی کے کام پر لگا دیا گیا ہے۔

کراچی ۲۴ر دسمبر - سندھی تاجر عنقریب حکومت ہند سے درخواست کریں گے کہ جن سندھی تاجروں سے بخارہ سے ہندوستان واپس آنے کے وقت روسیوں نے تمام مال و اسباب چھین لیا تھا۔ ان کی دادخواہی کی جائے۔ یہ تاجر اور ان کے اہل و عیال اس وقت اہالی شکارپور کی خیرات پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

لاہور ۲۴ر دسمبر - لاہور میونسپلٹی کے محکمہ حفظان صحت کی جانب سے شرح اموات و پیدائش کا جو نقشہ شائع کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ شہر لاہور میں نمونیہ کی وجہ سے متعدد اموات ہو رہی ہیں اور ہفتہ مختتمہ ۱۹ر دسمبر کے دوران میں نمونیہ سے ۴۲ اموات ہوئیں اور اس سے پہلے دو ہفتوں میں نمونیہ سے ۲۵-۲۵ اموات ہوئی تھیں۔ اسی طرح لاہور میں تپ دق کی وبا بھی زوروں پر ہے۔ اور

۲۸-۲۹ر دسمبر کی سپیشل گاڑیوں کے متعلق اعلان

ایل ایل اپ - ایم ایم اپ - اور پی پی اپ جس کے متعلق یہ پروگرام تھا۔ کہ وہ ۲۸ر دسمبر کو چلیں گی۔ اب نہیں چلیں گی۔ اور اس کی بجائے ایک اور گاڑی قادیان سے ۲۸ر دسمبر کو ۲۱-۰۰ (رات کے نو بجے) چلے گی۔ اور یہ ذیل کے اوقات کے مطابق لاہور پہنچے گی۔

	آمد	روانگی	
قادیان		۲۱-۰۰	۳۰ میل فی
بٹالہ	۲۱-۲۷	۲۱-۳۷	گھنٹہ کی رفتار
امرتسر	۲۲-۲۶	۲۲-۴۱	پر
اٹاری	۲۳-۱۴	۲۳-۱۶	"
جلو	۲۳-۳۰	۲۳-۳۲	
مغلپورہ	۲۳-۴۶	۲۳-۴۹	
لاہور	۲۳-۵۹	—	

جیسا کہ پہلے مشتہر کیا جا چکا ہے۔ ۲۹ر دسمبر کو چلنے والی گاڑیاں ذیل کے اوقات پر چلیں گی

کیو کیو ڈاؤن	آمد	روانگی	
قادیان	—	۹-۰۰	
بٹالہ	۹-۳۰	—	۳۱۹ اپ کے ساتھ مل جائیگی
ایل ایل اپ قادیان	—	۱۳-۰۰	
بٹالہ	۱۳-۳۰	۱۳-۴۵	
امرتسر	۱۵-۰۰	۱۵-۱۰	
اٹاری	۱۵-۴۱	۱۵-۴۴	
جلو	۱۵-۵۸	۱۶-۱	
مغلپورہ	۱۶-۱۷	۱۶-۲۰	
لاہور	۱۶-۳۰	—	
ایم ایم اپ قادیان		۱۴-۰۰	۲۶ میل
بٹالہ	۱۴-۳۰	۱۴-۴۰	۳۰ میل
امرتسر	۱۵-۳۰	۱۶-۰۰	
لاہور	۱۷-۱۸	—	

فی گھنٹہ کی رفتار

(ناظر امور خارجہ۔ قادیان)

اشتہار نیلام بحکم عدالت العالیہ ہائیکورٹ لاہور

درمعاملہ جائداد چوہدری محمد فضل الٰہی دیوالیہ لارنس روڈ لاہور

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جائیداد متعلقہ چوہدری محمد فضل الٰہی دیوالیہ مفصلہ ذیل تاریخ ۲۹-۳۰-۳۱ر دسمبر ۱۹۳۶ء و یکم جنوری ۱۹۳۷ء کو بر سر موقعہ بوقت دس بجے صبح نیلام کی جائے گی۔ اور اختتام بولی پر بولی دہندہ سے بولی کا زر چہارم بر سر موقعہ نقد وصول کیا جائے گا۔ اور بقایا قیمت سات یوم کے اندر بعد منظوری عدالت العالیہ ہائیکورٹ لاہور وصول کی جاوے گی۔ اگر بولی دہندہ بعد منظوری عدالت العالیہ ہائیکورٹ لاہور بقایا قیمت ادائی نہ کرے گا۔ تو زر چہارم ضبط تصور ہوگا۔ اور شرائط نیلام بر موقعہ سنائی جاوے گی۔ اور تفصیل جائداد ہمارے دفتر سے صبح دس بجے سے پانچ بجے شام تک ہر روز حاصل کر سکتے ہیں۔ چونکہ جائداد مختلف جگہوں پر واقعہ ہے۔ اس لئے ہر ایک جائداد کے بالمقابل تاریخ نیلام درج کر دی ہے۔

تاریخ نیلام	تفصیل جائداد
۲۹ر دسمبر ۱۹۳۶ء	۱- پانچ عدد کوٹھیات واقعہ ریس کورس روڈ لاہور ۲۸-۲۶-۲۴-۲۲-۲۰
۳۰ر دسمبر ۱۹۳۶ء	۲- پانچ عدد کوٹھیات واقعہ اپر مال لاہور کالج روڈ
۳۱ر دسمبر ۱۹۳۶ء	۳- تین عدد کوٹھیات واقعہ لارنس روڈ لاہور و سفید زمین
یکم جنوری ۱۹۳۷ء	۴- دو عدد کوٹھیات واقعہ ڈیوس روڈ لاہور و مارکیٹ ملحقہ شیش محل ڈیوس روڈ لاہور

المشتہر:- خواجہ نذیر احمد سپیشل آفیشل ریسیور صوبجات پنجاب و دہلی ۱۱- اے ایبٹ روڈ - لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس یہاں آنے والوں کو ہمیشہ اس غرض کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ اور فضول باتوں میں اپنے وقت کو نہیں گنوانا چاہیئے ؛

پھر فرمایا ایسے اجتماعات کے موقعہ پر بعض نقائص بھی رہ جاتے ہیں۔ اصلاح اور سلسلہ کی ترقی کے خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے ایسی باتوں کی اطلاع ذمہ وار افسروں تک پہونچانا ضروری ہے۔ لیکن اپنے دل میں کوئی ملال کسی نقص کی وجہ سے پیدا نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ بلکہ دل میں یہی خیال کریں۔ کہ یہ تکلیف ہمارے لئے ثواب کا موجب ہوگی ؛

پھر قادیان کے کارکنان کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ انہوں نے سینکڑوں راتیں غفلتوں میں گذاری ہوں گی۔ جس کی وجہ سے ان کے ارد گرد ظلمت کی چادر تن گئی ہوگی لیکن اگر وہ یہ چار پانچ راتیں ہوشیاری اور بیداری میں گزاریں۔ تو وہ ظلمت کی چادر پھٹ جائے گی۔ اور خدا تعالےٰ کے قرب کے حصول کی راہ ان پر آسان ہو جائیگی

آخر میں حضور نے فرمایا یہ مت خیال کرو۔ کہ تم مہمانوں کی خدمت کرتے ہو۔ بلکہ یہ خدا تعالےٰ کا فضل ہے۔ کہ وہ ان لوگوں کو یہاں لایا۔ اور تمہیں انکی خدمت کا موقعہ دیا۔ یہ خدا کے مہمان ہیں۔ اس لئے انکی خدمت خدا تعالیٰ کی خدمت ہے

ناظر صاحب بیت المال کا ایک نہایت ضروری اعلان

میں جماعتوں کے تمام سکرٹریان مال اور پریذیڈنٹ یا امراء صاحبان کے ساتھ جو جلسہ پر تشریف لائے ہوں۔ ایک خاص ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ اس غرض کے لئے ۲۷ردسمبر کی رات بوقت ۸½ بجے مسجد اقصےٰ کا مقام تجویز کرتا ہوں۔ لہٰذا مندرجہ بالا تمام عہدہ داران سے التماس ہے۔ کہ چونکہ مجوزہ اجلاس نہائت ضروری اور اہم ہے۔ اس لئے سب احباب وقت مقررہ پر مسجد اقصےٰ میں تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ اگر کوئی خاص امر مانع نہ ہوا تو امید ہے۔ کہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شمولیت فرمائیں گے ؛

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال قادیان

مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کے فیصلہ مقدمہ ریتی چھلہ

کے خلاف

احرار کا غیظ و غضب

۲۳ردسمبر ۱۹۳۶ء کی شب کو احرار ڈیفنس کمیٹی نے قادیان کی مسجد ارائیاں میں تقریریں کیں۔ تاج الدین لدھیانوی۔ مہردین آتشباز اور دو ہندو لیکچراروں نے دوران تقریر میں مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کے فیصلہ مقدمہ ریتی چھلہ کے متعلق سخت حملے کئے۔ اور نازیبا الزامات لگائے۔ گو ہمیں بھی بعض مواقع پر مجسٹریٹ صاحب سے اختلافات پیدا ہوئے۔ لیکن چونکہ ہمیں ان کے انصاف اور دیانت کے متعلق کبھی شبہ نہیں ہوا۔ اس لئے ہم نے باوجود بعض چھوٹے چھوٹے اختلافات کے کبھی اس بات کی کوشش نہیں کی۔ کہ ان کی عدالت سے مقدمہ منتقل کرائیں اور ان کے انصاف پر اعتماد گھٹائیں۔ لیکن افسوس ہے کہ احرار باوجود اس کے کہ مجسٹریٹ صاحب دوران مقدمہ میں انہیں ہر قسم کی سہولت دیتے رہے ہیں۔ اب اپنے خلاف فیصلہ ہونے پر مجسٹریٹ صاحب کے خلاف ناگوار اور ناواجب اعتراضات کر رہے ہیں۔ یہ وہ ذہنیت ہے جو احرار کا طغرائے امتیاز ہے ؛

فراہمی چندہ ریزرو فنڈ کے متعلق آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب

کی

مساعی جمیلہ

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے احباب جماعت کو ریزرو فنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنے کی بارہا تاکید فرمائی ہے۔ اور مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں اس فنڈ کا مصرف بھی نہائت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا تھا۔ اس کا ذکر کسی قدر تفصیل کے ساتھ الفضل مجریہ ۸ردسمبر ۱۹۳۶ء میں کیا جا چکا ہے۔

ریزرو فنڈ کی فراہمی میں احباب جماعت کوئٹہ نے من حیث الجماعت قابل تعریف کام کیا ہے مگر انفرادی طور پر کام کرنے والے اصحاب میں سے ہمارے محترم دوست آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب دلی مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ صاحب ممدوح جہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے نیکی کے دوسرے کاموں میں سبقت بالخیرات کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔ وہاں ریزرو فنڈ کے جمع کرنے پر بھی اپنی خاص کوشش اور توجہ مبذول فرماتے ہیں۔ چنانچہ چند روز ہوئے آپ نے مبلغ ۸۳۲ روپیہ کی گراں قدر رقم داخل خزانہ کرائی ہے اور ان کا ارادہ ہے۔ کہ سال حال میں یہ رقم ایک ہزار روپے تک پہونچائیں گے۔

چندہ دہندگان کی فہرست میں ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر سے لیکر ہر قسم کے لوگوں کے نام درج ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ چودھری صاحب موصوف کوئی ایسا موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جہاں وہ اپنے دوستوں سے ریزرو فنڈ کا چندہ وصول کر سکتے ہوں۔ آپ اپنے ہر ایک دوست کو نہائت خلوص دل اور توجہ کے ساتھ اس کار خیر میں حصہ لینے کی تحریک کرتے رہتے ہیں۔ اور ہر بڑی چھوٹی رقم کو نہائت خوش دلی کے ساتھ قبول فرماتے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جناب چودھری صاحب کے ایک انگریز دوست جن سے آپ نے چندہ مانگا تھا۔ اپنی چٹھی میں لکھتے ہیں :۔ ”حسب وعدہ مذکورہ مقصد (یعنی ریزرو فنڈ) کے لئے ایک حقیر سی رقم ارسال خدمت ہے۔ وہ جماعت واقعی خوش قسمت ہے۔ جسکو آپ جیسے مخلص اور باہمت افراد میسر ہوں۔“

اگر ہماری جماعت کے دوسرے دوست بھی جناب چودھری صاحب کا نمونہ اختیار کریں۔ تو اس فنڈ میں بہت جلد لاکھوں روپیہ جمع ہو سکتا ہے۔ اور بوقت ضرورت رفاہ عام کے کاموں میں صرف ہو کر چندہ دینے والوں اور لینے والوں دونوں کیلئے ثواب عظیم کا موجب ہو سکتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ جناب چودھری صاحب کی ان نیک مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں خدمت دین کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے

جو احباب اس ضمن میں کام کر رہے ہوں ان سے درخواست ہے کہ جمع شدہ رقم کو خزانہ میں جمع کرنے کے علاوہ خاکسار کو بھی اپنی مساعی اور ان کے خوش کن نتائج سے مطلع فرماتے رہیں ؛

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال قادیان

اعلان تحقیقاتی کمیشن

جملہ ممبران کمیشن کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بروز اتوار ۲۷؍۱۲؍۳۶ بوقت ڈیڑھ بجے دن (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر سے پہلے) سٹیج کے اوپر کمیشن کے آئندہ کام سے مشورہ کے لئے چند منٹ کے لئے ضرور جمع ہو جائیں ؛

خاکسار :- غلام محمد اختر سکرٹری تحقیقاتی کمیشن

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان ۱۲ شوال ۱۳۵۵ھ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے اصحاب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم ہدایات

وُہ خوش قسمت اصحاب جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اُسی کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں قادیان کے فیوض و برکات - اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہاتِ عالیہ سے بہرہ یاب ہونے کے لئے دارالامان میں تشریف لائے ہیں - ہم انہیں خلوصِ دل سے اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا عرض کرتے - اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بابرکت الفاظ میں ہی اُن کے لئے دُعا کرتے ہیں - کہ :-

" خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو - اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے - اور اُن پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دے - اور اُن کے ہم و غم دُور فرمائے - اور اُن کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے - اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اُٹھائے - جن پر اس کا فضل و رحم ہے - اور تا اختتام سفر ان کے بعد اُن کا خلیفہ ہو - اے خدا ! اے ذو المجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشاء یہ تمام دُعائیں قبول کر - اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما - کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے - آمین - ثم آمین "

اس کے بعد احباب سے گزارش ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک گزشتہ جلسہ سالانہ میں احباب جماعت کو قادیان آنے کے موقعہ پر بعض امور کی نگہداشت رکھنے اور شعائر اللہ کی زیارت کرنے کے متعلق اہم ہدایات دی تھیں - اور چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پھر دور و نزدیک سے وابستگانِ دامن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہزاروں کی تعداد میں ارضِ حرم میں جمع ہیں - ہم چاہتے ہیں - کہ احباب کے سامنے اُن امور کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں پیش کر دیں - اور احباب سے گزارش کریں - کہ وُہ ان ہدایات کو دارالامان میں مقیم رہنے کے ایام میں خصوصیت سے زیر نظر رکھیں -

۱ - ذکرِ الٰہی - اور دُعاؤں کی تاکید

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

" میں جلسہ پر آنے والے دوستوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں - کہ جلسہ سالانہ کے بھی کچھ آداب ہیں - دوستوں کو چاہیئے ان کو مدنظر رکھیں - اس بارے میں پہلی بات تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں - کہ یہاں کا آنا سیر و تماشا کے طور پر نہیں ہوتا - بلکہ عبادت کے لئے ہوتا ہے - دوسرے سفروں میں تو عبادت میں تخفیف ہو جاتی ہے مگر یہاں کا سفر چونکہ عبادت کے لئے کیا جاتا ہے - اس لئے یہاں عبادت زیادہ کرنی چاہیئے - پس جلسہ پر آنے والے دوست ان ایام میں ذکرِ الٰہی - اور دعاؤں پر بہت زور دیں - تاکہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو بہت بابرکت ثابت کرے "

۲ - مقبرہ بہشتی میں جانا

" دُوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں - کہ جو دوست آتے ہیں - وُہ مقبرہ بہشتی میں ضرور جایا کریں - اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقبرہ بہشتی اسی لئے قائم کیا گیا - کہ ہمیشہ آنے والی نسلیں وہاں جائیں - اور دین کے لئے قربانی کرنے والوں کے لئے دعائیں کریں میں امید کرتا ہوں - کہ بہت سے دوست وہاں جاتے ہونگے - مگر میرا خیال ہے - بہت سے اصحاب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں یہ بات بھول جاتی ہوگی - کہ مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے والے سب کے لئے دُعا کریں - وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر دُعا کرکے واپس آ جاتے ہونگے - مقبرہ بہشتی میں دفن کرکے کتبے لگانے کا مطلب یہی ہے - کہ ان سب کے لئے دعائیں کی جائیں - باقی رہا - یہ کہ دُعا کس طرح کی جائے - اس کا طریق یہ ہے - کہ ایک جگہ کھڑے ہو کر سب مدفون اصحاب کے لئے دُعا کی جائے "

۳ - شعائر اللہ کی زیارت

" پھر شعائر اللہ کی زیارت بھی ضروری ہے ، یہاں کئی ایک شعائر اللہ ہیں - مثلاً یہی علاقہ ہے - جہاں جلسہ ہو رہا ہے - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رویا میں دیکھا کہ شمالی اور مشرقی طرف قادیان بڑھتی بڑھتی دریائے بیاس تک چلی گئی ہے - ادھر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سیر کرتے ہوئے تشریف لائے - تو جہاں مدرسہ ہائی کی عمارت ہے - اس جگہ کے قریب فرمایا - لوگ کہتے ہیں ، یہاں جن رہتے ہیں - مگر خدا تعالیٰ نے مجھے جو خبر دی ہے - اس کے ماتحت بتاتا ہوں - کہ یہاں آبادی ہی آبادی ہوگی -

اسی طرح شعائر اللہ میں مسجد مبارک مسجد اقصیٰ - منارۃ المسیح شامل ہیں ان مقامات میں سیر کے طور پر نہیں - بلکہ ان کو شعائر اللہ سمجھ کر جانا چاہیئے - تاکہ خدا تعالیٰ ان کے برکات سے مستفیض کرے - منارۃ المسیح کے پاس جب جاؤ - تو یہ نہ سمجھو - کہ یہ منارہ ہے - بلکہ یہ سمجھو - کہ یہ وُہ جگہ ہے - جہاں مسیح موعود اُترا - اسی طرح مسجد اقصیٰ میں جب جاؤ - تو یہ نہ سمجھو - کہ وُہ اینٹوں اور چونے کی ایک عمارت ہے - بلکہ یہ سمجھو - کہ یہ وُہ مقام ہے - جہاں سے دُنیا میں خدا کا نُور پھیلا - پھر جب مسجد مبارک میں جاؤ - تو یہ سمجھو - کہ یہ وُہ مقدس جگہ ہے - جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نمازیں پڑھا کرتے تھے اسی طرح قادیان کی آبادی کو دیکھو - کہ پہلے پُرانی آبادی کتنی تھی - اور اب کس قدر پھیل چکی ہے - اور کس طرح ترقیات ہو رہی ہیں -

اسی طرح ایک زندہ نشان حضرت ام المومنین ہیں - صحابہ کا یہ طریق تھا کہ جب آتے - تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور باقی امہات المومنین کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کرتے - اور ان کی دُعاؤں کے مستحق بنتے - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں - اور پھر بعد میں بھی کئی لوگ حضرت ام المومنین کی خدمت میں حاضر ہوتے اور دعا کی درخواست کرتے - نئے آنے والے لوگوں کو چونکہ اس قسم کی باتیں معلوم نہیں ہوتیں پھر اتنے ہجوم میں یہ بھی خیال ہو سکتا ہے - کہ شاید حاضر ہونے کا موقعہ نہ مل سکے - اس لئے میں نے یہ بات یاد دلا دی ہے -

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ سے ملنا چاہیئے - کئی ایسے ہونگے جو پھٹے پُرانے کپڑوں میں ہونگے - اور ان کے پاس سے کہنی مار کر لوگ گزر جاتے ہونگے - مگر وُہ ان میں سے ہیں - جن کی تعریف خود خدا تعالیٰ نے کی ہے - ان سے خاص طور پر ملنا چاہیئے "

۴ - خلیفۂ وقت سے ملاقات اور مصافحہ

" جلسہ کے موقعہ پر خلیفہ سے ملاقات بھی ضروری چیز ہے - مگر . . . ملاقات کرنے والے دوستوں کو میں ایک بات یہ کہنی چاہتا ہوں کہ ناخن کٹانا اسلام کی سنت ہے - مگر میں نے دیکھا - کئی لوگ اچھی طرح ناخن نہیں کٹواتے ایک صاحب نے مجھ سے مصافحہ کیا - تو ان کے ناخن سے میرا ہاتھ زخمی ہو گیا . . . میں نے ایک نصیحت یہ کی ہوئی ہے - کہ ہماری جماعت کے دوست سونٹا رکھا کریں - یہ نصیحت اب بھی قائم ہے مگر اس میں میں ایک ترمیم کرنا چاہتا ہوں - اور وُہ یہ کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظانِ صحت

قدرت کے عطیات میں زچہ اور مریض کا حصہ

از ڈاکٹر بشیر محمود صاحب میڈیکل افسر ہریوکی

خداتعالےٰ نے اپنی صفت رحمانیت کے ماتحت جو کچھ عطیات نسل انسانی کے لئے رکھے ہیں۔ ان میں سے دو نہایت ضروری اشیاء صاف ہوا اور تازہ پانی ہیں۔ یہ دو چیزیں قدرت نے مفت۔ اور اتنی مقدار میں مہیا کر دی ہیں۔ کہ جس کا شمار انسانی طاقت سے باہر ہے۔ اور جو فوائد قوانین قدرت کے ماتحت ان سے ظہور میں آتے ہیں ان سب کا بیان کرنا ناممکن ہے۔ مگر حیف ہے غافل اور ناسمجھ انسان پر کہ بعض دفعہ ان سے پورا فائدہ نہیں اٹھاتا۔ اور صحیح معنوں میں رب اکبر کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا۔ دیہات میں عموماً دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ ادھر زچگی کی حالت شروع ہوئی۔ ادھر بڑی بوڑھیوں اور سیانیوں نے بیچاری غریب عورت کو گھر کی سب سے پچھلی تنگ و تاریک کوٹھڑی میں محبوس کر کے وہاں اوپلوں کی انگیٹھی جلادی۔ اور تازہ ہوا کے تمام راستے مسدود کر دیئے۔ یا ادھر کسی کو بخار یا زکام وغیرہ کی شکایت ہوئی اور جھٹ مکان کے تمام دروازوں کو مقفل کر کے تازہ ہوا کی آمد پر پہرے بٹھا دیئے۔ یا یوں سمجھئے کہ قدرت کی عطا کردہ تازہ ہوا کا کفران نعمت شروع ہو گیا۔ اور ساتھ ہی تازہ پانی کی درآمد پر سنسر ہونے لگا۔ پانی کو گرم کر کے اسے بیمار کے لئے بدذائقہ بنایا جانے لگا۔ اور تلسی کے پتوں یا منقہ کا جوشاندہ بنا کر زبردستی بیمار کے حلق سے اتارا جانے لگا۔

جس طرح انجن یا موٹر میں کوئلہ۔ پٹرول یا تیل خرچ ہوتا ہے۔ اور اس عمل میں کوئلے کی راکھ۔ دھواں۔ گیس وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے جسم میں بھی معمولی سے معمولی کام مثلاً پلک جھپکنے پر بھی طاقت خرچ ہوتی ہے۔ اور گیس۔ پانی۔ اور دیگر فضلات پیدا ہوتے ہیں۔ جو کہ پھیپھڑوں اور پیشاب کے راستے خارج ہوتے ہیں۔ یعنی تازہ ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہو کر ان کثیف گیسوں کو نکال جاتی ہے اسی طرح پانی بھی فضلات کو حل کر کے پیشاب کے ذریعہ نکال دیتا ہے۔ لیکن اگر یہ دو چیزیں روک دی جائیں۔ تو وہ فضلات جسم میں رہ کر اپنے زہریلے اثرات پیدا کرتے ہیں۔ اور زچہ یا بیمار کی حالت تو اور بھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ بڑوں سے سنا کرتے ہیں کہ کچھ عرصہ پہلے زچہ کو چالیس دن تک پانی اس خیال پر نہ دیا جاتا تھا۔ کہ اس کے جوڑوں میں بیٹھ جائے گا۔ اس طرح بہت سی عورتیں مہلک امراض کا شکار ہو جایا کرتی تھیں۔ آج کل بھی کئی جگہ سننے دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ بیمار یا زچہ تازہ پانی کے لئے ترستے ہیں۔ مگر انہیں منقہ کا جوشاندہ دیا جاتا ہے۔

پس اس مضمون میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ زچہ اور بیمار کو تازہ ہوا اور تازہ پانی کوئی نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ ان کے لئے تندرست انسان کی نسبت زیادہ ضروری ہیں۔ پس ان کے لئے ہوادار کمرہ ہونا چاہیئے۔ کمرے کے دروازے۔ روشندان اور کھڑکیاں کھلے رہنے چاہئیں۔ گرمیوں میں ان کو کسی برآمدے میں رکھنا چاہیئے۔ دن کے وقت درخت کے سایہ میں بھی رکھ سکتے ہیں۔ مگر رات کے وقت درخت کے نیچے رہنا مضر ہے۔ کیونکہ رات کے وقت درختوں سے ایک مضر صحت گیس نکلتی ہے۔

نمونیہ کے مریض کے لئے تو تازہ ہوا اور پانی اور بھی زیادہ ضروری ہیں کیونکہ اس کے پھیپھڑے ورم اور بلغم کی وجہ سے پوری مقدار کی ہوا نہیں کھینچ سکتے۔ اور اگر سانس کے لئے بھی ہوا خراب ہوگی۔ تو مریض کی حالت اور بھی خراب ہوتی جائے گی۔ نمونیہ میں پھیپھڑوں میں سے ایک قسم کا زہر بن کر خون میں ملتا رہتا ہے۔ جو اعضائے رئیسہ بالخصوص دل کے لئے مضر ہوتا ہے اس لئے مریض کو تازہ پانی جو ہماری ضرورت کے مطابق سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے دینا چاہیئے اور جتنی دفعہ مریض پانی مانگے دیتے جانا چاہیئے۔ تاکہ زہریلے مادے تحلیل ہو کر پیشاب کے ذریعہ نکل جائیں دوسرے زبان اور گلا بھی خشک ہو کر مریض کو تکلیف نہ دیں۔

ملیریا بخار میں پہلے پہل سردی لگتی ہے۔ گو جسم کا درجہ حرارت صحت کے درجہ حرارت سے زیادہ ہوتا ہے اس وقت اگر گرم پانی تھوڑی تھوڑی مقدار میں استعمال کیا جائے۔ تو اچھا ہوتا ہے۔ مگر جب بخار اپنا زور پکڑ لے تو اس وقت گرم پانی کا ایک گھونٹ بھی حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ اس وقت تازہ پانی استعمال کرنا چاہیئے۔ میرا اپنا تجربہ ہے۔ کہ بخار کی حالت میں اگر بہت سا تازہ پانی پی لیا جائے تو فوراً پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔ ملیریا کا مریض عموماً پیشاب کے سرخ ہونے اور جلن کر کے آنے کی بھی شکایت کرتا ہے۔ جو کسی حد تک پانی سے پرہیز کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ اگر بخار ۱۰۴ درجہ کے قریب ہو تو ٹھنڈے پانی میں ایک کپڑے کا ٹکڑا بھگونے کے بعد نچوڑ کر ماتھے پر رکھنا چاہیئے اور اگر بخار ۱۰۴ درجہ سے بہت زیادہ ہو تو تمام جسم کو اس کپڑے سے مل کر پونچھنا چاہیئے۔ حتی کہ بخار کم ہو جائے

پس زچہ یا مریض کو تازہ پانی جس قدر اس کی خواہش ہو دینا چاہیئے۔ صرف ان مریضوں کے لئے قدرے گرم پانی ہونا چاہیئے۔ جن کا گلا خراب ہو۔ یا معدہ میں سوزش ہو۔

قدرت کی نعمتوں میں سے تیسری نعمت روشنی ہے۔ سورج کی روشنی میں خداتعالےٰ نے صدہا فوائد رکھے ہوئے ہیں۔ مثلاً پودوں کا اگنا۔ بڑھنا پھولنا اور پھلنا۔ اسی طرح ہمارے جسم کے بڑھنے اور اسے تندرست رکھنے کے لئے بھی سورج کی روشنی نہایت ضروری ہے کیونکہ جب دھوپ جلد پر پڑتی ہے تو سورج کی شعاؤں کا ایک نہایت لطیف جزو یعنی الٹرا وائلٹ شعاعیں (Ultra Violet ray)، جلد میں ایک مادہ Viltamind پیدا کرتی ہیں جو کہ سارے جسم کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ اسی لئے تنگ و تاریک جگہوں میں کام کرنے والوں کی جلد زرد اور سورج کی روشنی میں پھرنے والوں کی جلد تندرست ہوتی ہے۔ پس مریض کو سردیوں میں دن کے وقت باہر صحن میں رکھنا چاہیئے۔ اور گرمیوں میں برآمدے میں یا درخت کے نیچے۔

لٹریچر کے متعلق ضروری اعلان

نشر و اشاعت نظارت تبلیغ نے تازہ ٹریکٹ بعنوان "حضرت مسیح کی حقیقی عزت کون کرتا ہے عیسائی غیر احمدی یا جماعت احمدیہ" طبع کرایا ہے۔ سب جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے لئے ضرورت کے مطابق ٹریکٹ دفتر تبلیغ سے سالانہ جلسہ کے ایام میں لیتے جائیں۔ مہتمم نشر و اشاعت نظارت تبلیغ قادیان

ضرورت رشتہ

ایک معزز اور صاحب حیثیت دوست جن کی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ نکاح ثانی کے خواہشمند ہیں۔ لڑکی کی عمر ۲۰ سال سے ۳۰ سال کے درمیان ہونی چاہیئے بیوہ بھی ہو تو چنداں مضائقہ نہیں۔ مگر پہلی اولاد کوئی نہ ہو۔ صورت و سیرت کی خوبی اور دینداری و سلیقہ شعاری ضروری ہے قومیت کی کوئی قید نہیں۔ مفصل حالات کے لئے خط و کتابت م معرفت مینیجر صاحب الفضل ہو۔

حق اور باطل کی آخری جنگ میں کامیاب ہونے کا طریق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر مخالفت کے بعد نسیم مُراد چلتی ہے۔ تاریکی کے بعد نور ضو فشاں ہوتا ہے ظلمت کے بعد روشنی ضیا بار ہوتی ہے رات کے بعد دن نمودار ہوتا ہے ظلم کے بعد انصاف کا پرچم لہراتا ہے شر اور فساد کے بعد صداقت اور امن کا دور شروع ہوتا ہے۔ یہ تغیر اور تبدل آخر کیوں؟ اس لئے کہ یہ قدرت کا اٹل قانون اور فطرت کا غیر متغیر ناموس ہے شیطان مجسمۂ تاریکی ہے۔ اور رحمان سراسر نور ہے شیطان تاریکی کو دُنیا کے چہرہ پر محیط کرنا چاہتا ہے۔ رحمان روشنی۔ اور نور سے عالم و عالمیان کو معمور کرنا چاہتا ہے۔ انبیاء اور مرسلین اسی رحمانی نور کے حامل ہو کر دُنیا میں آتے ہیں۔ تا شیطانی قوتوں کو توڑ کر رحمانی عظمت و جبروت قائم کریں۔ خدائے حی و قدوس کی حکومت کا تخت بچھائیں۔ اور شیطان آبادِ ضلالت میں خدا کی حکومت کا اعلان کر دیں۔ یہی ایک مقصدِ وحید ہے جس کے حصُول کے لئے انبیاء اور خلفاء کی زندگیاں وقف کر دی گئی ہیں۔ صداقتوں کے عَلم اسی اعلان کے لئے لہرائے جاتے ہیں۔ ظلمتوں میں روشنی کے مینارے اسی کی خاطر ظلمت ربائے عالم ہوتے ہیں۔ شیطانی استبداد اور ابلیسی قوت کبھی حکومتوں کے ظلم و جور کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ کبھی دولت و عظمت اور عزو جاہ کے غرور کے رنگ میں۔ کبھی علم زہد۔ اور تقوےٰ کے گھمنڈ میں۔ غرض وُہ مختلف رنگوں۔ مختلف دلفریبیوں۔ گوناگوں عشوہ طرازیوں اور بوقلموں نیرنگیوں کے ساتھ اللہ کے بندوں کو اللہ سے چھیننا چاہتی ہیں وُہی فی الحقیقت ارضِ الٰہی پر اکاذیب و اباطیل۔ شر اور فساد کا اصلی منبع اور طغیان و فتن کا حقیقی سرچشمہ ہیں لیکن اللہ تعالےٰ جو صداقت کا قائم کرنے والا۔ شیطان اور اس کی فوجوں کو خاک و خون میں لوٹانے والا۔ باطل کو ناکامی۔ اور نامُرادی کی موت سلانے والا۔ اس کے جلال و صداقت کی تحقیر کرنے والے پرستارانِ ابلیس کو ذلیل اور رسوا کرنے والا ہے۔ کبھی اپنے جلال اور اپنے دبدبہ کی قدرت نمائی سے غافل نہیں۔ وُہ اپنے نُور کے مظہر دُنیا میں بھیجتا ہے۔ جن کے ارشاد و اعلان کی زبردست شعاعیں جب سلیم الفطرت لوگوں کے دلوں میں اترتی ہیں۔ تو ان کی عملی کمزوریوں کی جراحتوں کے اندمال کے لئے مرہم بن کر اترتی ہیں۔ اور جب ان کی دعوت وارشاد کے بےپناہ تیر تاریک اور غلیظ سینوں میں پیوست ہوتے ہیں۔ تو انہیں چھلنی کر جاتے ہیں۔ دعاوئ باطلہ اور اعلاناتِ کاذبہ کی سربفلک عمارتیں جن کی بنیادیں شیطان نے بزعمِ خود دیوارِ چین سے بھی زیادہ مضبوط۔ اور سدِّ سکندری سے بھی زیادہ مستحکم کی ہوئی ہوتی ہیں یکسر مسمار اور منہدم کر دی جاتی ہیں تاہم شیطانی فوج بھی پورے زور اور پوری طاقت سے رحمانی جنود کی یلغار کا مقابلہ کرتی ہے۔ گویا حق اور باطل کا ایک معرکۂ قتال گرم ہوتا ہے۔ جنودِ الٰہی اور جنودِ شیطانی ایک دوسرے کے مقابلہ میں صف آرا ہوتے ہیں۔ تلواریں چلتی ہیں۔ توپیں گرجتی ہیں۔ گولے پھٹتے ہیں۔ بم گرتے ہیں۔ بالآخر جب ہمتیں ختم ہو جاتی ہیں ارمان نکل جاتے ہیں۔ حوصلے پست ہو جاتے ہیں۔ تو نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ وُہی! جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے حق میدانِ جنگ سے مظفر و منصُور اور سربلند ہو کر نکلتا ہے۔ باطل شکست اور ہزیمت اٹھا کر اپنی ذلت اور ندامت کو چھپانے کے لئے بھاگ نکلتا ہے لیکن جہاں جاتا ہے۔ پناہ نہیں ملتی۔ جہاں سر چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہاں سے نکال دیا جاتا ہے۔ فتح و نصرت صرف حق و صداقت کے لئے ہے۔

فرمایا:۔ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انھم لھم المنصُورون وان جندنا لھم الغالبون۔ یعنی ہم نے اپنے جن بندوں کو ارشاد و ہدایت کے لئے لوگوں کی طرف بھیجا۔ ان کے متعلق پہلے سے ہی ہم نے کہدیا تھا۔ کہ یقیناً وُہی فتحیاب و مظفر ہونے والے ہیں اور بےشک ہماری ہی فوج سب پر غالب آ کر رہے گی۔

آج بھی رحمانی قوتوں اور شیطانی طاقتوں کے درمیان ایک جنگ برپا ہے۔ آج بھی خدا تعالےٰ کے ایک فرستادہ کی تضحیک و تحقیر کی جاتی ہے۔ اس کی صدائے ہدایت وارشاد کو کذب و باطل کے شور و غل کے ذریعہ دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ شیطان اپنے پورے ساز و سامان سے لیس ہو کر اس زمانہ کے مسیح و مہدی کی جماعت کے مقابلہ میں کھڑا ہے جو بظاہر بالکل کمزور اور بےسروسامان ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ کی نصرت۔ اور تائید اس کے ساتھ ہے۔ اس لئے وُہ خائف نہیں۔ اس وقت تک شیطان نے اس پر جتنے حملے کئے۔ ان میں منہ کی کھائی۔ لیکن ابھی تک شیطان کا سر کچلا نہیں گیا۔

حق اور باطل کے اس آخری معرکہ میں شیطان۔ اور اس کی فوج کو ہمیشہ کے لئے بےضرر۔ اور ناکارہ بنانے اور اس کو اس کے ناپاک منصُوبوں میں ناکام رکھنے کے لئے اس الٰہی لشکر کے سردار نے خدا تعالےٰ سے اذن پا کر انہیں سرمدی ہتھیار تیار کئے ہیں۔ وُہ انیس ہتھیار اس وجُود باجود کی جاری فرمُودہ تحریک کے انیس مطالبات ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے شیطانی قوتوں کو توڑا جا سکتا ہے۔ اور فی الحقیقت انہی میں اس جماعتِ حقّہ کی کامیابی۔ اور کامرانی کا راز پنہاں ہے۔

پس اے سرمدی سرباز و! اٹھو اور پورے خلوص اور پوری ہمّت کے ساتھ ان ہتھیاروں کو تھام لو۔ وُہی آپ کی ظفرمندی کا منبع اور وُہی آپ کی سعادت اندوزی کا سرچشمہ ہیں۔ انہیں اپنے اذکار و اعمال کا محور۔ اور اپنی زندگی کا لائحۂ عمل بنا لو۔

صداقت اپنی قربانگاہ کے لئے نذر مانگتی ہے۔ پس اسے اپنی قربانیوں کی نذر پیش کرو۔ جن کا آپ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ پھر خدا تعالےٰ آپ کو ایسی ابدی اور ازلی زندگی بخش دے گا۔ جو وَلَا خَوفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ کے حکم میں ہے۔ اور جس کو کوئی زوال نہیں۔

عبد المجید بی۔ اے (آنرز)
رکن مجلس انصار سلطان القلم

فیض عام جوہر تریاق

یہ وُہی مشہور اور معروف کتابی نسخہ ہے۔ جسے عام طور پر امرت یا جوہر شفاء وغیرہ کے نام سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ واقعی مفید مرکب ہے۔ اس لئے ہم نے بھی اس کو خاص تصرف سے زیادہ مفید بنا دیا ہے۔ اس کا کھلانا اور لگانا تقریباً ہر ایک مرض کے متعلق اور خصوصاً اس کے پہلے درجہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور اس کے مناسب استعمال سے کسی نقصان کا احتمال ہرگز نہیں ہے۔ اس لئے اس کی شیشی ہر وقت پاس رکھنا ہر ایک درد امراضِ اسہال ہیضہ وغیرہ بخار اور زنبور بچھو کے ڈسنے پر بھی بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۶ ماشہ ۶ر ایک تولہ ۱ر علاوہ محصولڈاک ملنے کا پتہ

فیض عام میڈیکل ہال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کا مکتوب جاپان

حکومت جاپان کے اہم داخلی معاملات

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

کوبے۔ (بذریعہ ہوائی ڈاک) اس سے قبل احباب غالباً الفضل کی خبروں میں جرمنی اور جاپان کے معاہدہ کے متعلق پڑھ چکے ہوں گے۔ بین الاقوامی معاملات پر نظر رکھنے والے لوگ عرصہ سے یہ یقین کئے ہوئے تھے۔ کہ جرمنی اور جاپان میں کوئی معاہدہ ہو چکا ہے۔ اور اب دونوں حکومتوں کے سرکاری اعلان نے اس بات کو بالکل صاف کر دیا ہے۔ قابل تعجب بات ہے۔ کہ سرکاری اعلانوں کی رو سے یہ معاہدہ صرف اشتراکیت کے مقابلہ کے لئے کیا گیا ہے۔ حالانکہ بادی النظر میں بھی یہ اظہر من الشمس ہے۔ کہ جرمنی اور جاپان کے اس کے علاوہ بھی بہت سے مفاد ایسے ہیں۔ جن کے حصول میں وہ ایک دوسرے کے ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ اٹلی بھی ان کا ہمخیال اور ہمنوا نظر آتا ہے۔ جاپان میں سرکاری طور پر اعلان ہو چکا ہے۔ کہ جاپان کا اٹلی کے ساتھ بھی سمجھوتہ مکمل ہو گیا ہے اور گو سرکاری اعلان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ اس سمجھوتہ کا جرمنی کے ساتھ عمل میں آنے والے معاہدہ سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر قرائن ضرور ایسے ہیں۔ کہ جن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جاپان جرمنی اور اٹلی کا خارجی معاملات میں طریق عمل کے متعلق متحد اور متفق نظریہ ہے۔ اور یہ کہ ان ملکوں نے اپنے اپنے پیش نظر مقاصد کے حصول کے لئے ایسا لائحہ عمل تجویز کیا ہوا ہے جو ایک دوسرے کے لئے نہایت درجہ ممد ہو۔ جرمنی جاپان اور اٹلی جیسا کہ کئی مرتبہ قبل ازیں لکھا جا چکا ہے مقبوضات اور نو آبادیات اور تجارتی منڈیوں کے لئے بے تاب ہو رہے ہیں۔ اور اسی لحاظ سے ان ملکوں کا برطانیہ۔ فرانس۔ روس اور امریکہ کے ساتھ گویا سامنے کا ٹکراؤ ہے۔ پس جرمنی۔ اٹلی اور جاپان کے متحد ہو جانے کا لازمی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ برطانیہ۔ فرانس اور روس فوراً دوسری طرف ایک ہو گئے اور ایک مرتبہ پھر وہی خطرناک صورت حالات پیدا ہو گئی۔ جو یورپ کے جنگ عظیم سے پہلے تھی۔ صرف فرق یہ ہے۔ کہ اگر اب کوئی جنگ ہو۔ تو برطانیہ کے مشرقی مقبوضات اور نو آبادیوں کو بھی سخت خطرہ پیش ہو گا۔ اور بہر حال آئندہ جنگ میں برطانیہ کی پوزیشن نہایت نازک ہو گی۔ کیونکہ اب اٹلی وہ اٹلی نہیں جو جنگ سے قبل تھی۔ اور جس نے برطانیہ سے ڈر کر نہ صرف یہ کہ جرمنی کا ساتھ نہ دیا تھا۔ بلکہ اس کے خلاف برسرپیکار ہو گئی تھی۔ جنگ عظیم سے قبل نہ اٹلی کا بحری بیڑہ ایسا طاقتور تھا۔ جیسا اب ہے اور نہ اس کی فضائی طاقت اتنی تھی۔ اب معاملہ بالکل برعکس ہے۔ آئندہ جنگ میں اگر برطانیہ کو جرمنی اور اٹلی کے خلاف لڑنا پڑا۔ تو بحیرہ روم میں اس کا راستہ غیر محفوظ ہو گا۔ اور ساتھ ہی بحر الکاہل میں بھی۔ جنگ کا جلد چھڑ جانا برطانیہ کے لئے بہت مہلک ہے۔ کیونکہ اس وقت اس کے دفاعی استحکامات کمزور حالت میں ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ ہر موقعہ پر جنگ سے پہلوتہی کرتا نظر آتا ہے۔

اٹلی کے حبشہ پر قبضہ کو جاپان نے عملاً تسلیم کر لیا ہے۔ اور اٹلی نے حکومت مانچوکو کو۔

صوبہ سوئی یوان میں صورت حالات

یہ امر قابل تعجب ہے۔ کہ دوران ہفتہ ہذا میں سوئی یوان پر اندرونی منگولیا کے حملے کے متعلق کوئی خبر نہیں شائع ہوئی جب اس حملہ کی ابتدا ہوئی تو جاپانی اخبارات میں منگولین فوج کے متعلق کامیابی کے اندازے نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے تھے۔ اور متعدد مقامات پر منگولین فتح کی خبریں بھی مگر اب چند دن سے اس معاملہ کے متعلق خاموشی ہے۔ صرف کوان ٹنگ کی فوج کے کمانڈر انچیف کی طرف سے یہ اعلان ہوا ہے۔ کہ چونکہ اندرونی منگولیا کا مقصد سرخ خطرہ کے خلاف اپنی حفاظت ہے۔ اس لئے کوان ٹنگ گیریزن کو اس کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔ مگر چونکہ یہ چین کا اندرونی معاملہ ہے۔ اس لئے جاپان کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ البتہ اعلان میں یہ بات واضح طور پر بیان کر دی گئی ہے۔ کہ اگر اس جنگ کے نتیجہ میں جو اندرونی منگولیا اور چین میں جاری ہے۔ مانچوکو کو کوئی خطرہ محسوس ہوا یا یہ کہ سارا چین اشتراکی بنتا نظر آیا تو جاپانی فوج جو کارروائی ضروری خیال کرے گی عمل میں لائے گی۔

جس دن یہ اعلان پریس میں شائع ہوا۔ اسی دن یہ خبر بھی آئی کہ چینی فوج کے ایک ڈویژن نے شہر پیالنگ میاؤ پر جو اندرونی منگولیا کا صدر مقام ہے قبضہ کر لیا ہے۔ اب نہ معلوم یہ خبر سچ ہے۔ یا اندرونی منگولین فوج کی فتح کی خبریں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ چونکہ فوج کا اکثر حصہ محاذ جنگ کی طرف گیا ہوا تھا اس لئے صدر مقام کی حفاظت کے لئے صرف ۵ سپاہی تھے۔ جو چینیوں کا کچھ بھی مقابلہ نہ کر سکے۔

آئندہ سال کا بجٹ

۱۹۳۷-۳۸ء کا بجٹ جو کابینہ نے منظور کر لیا ہے۔ اور جو اب پارلیمنٹ کے آنے والے اجلاس میں پیش ہو گا اخراجات میں کثیر زیادتی پر مشتمل ہے۔ کل تخمینہ ۳،۰۴۱،۰۰۰،۰۰۰ ین ہے۔ جو سال رواں کی نسبت ۷۳۰،۰۰۰،۰۰۰ ین زیادہ ہے ایک سال میں اتنی زیادتی پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ کل رقم میں سے قریباً نصف یعنی ۱۴۰۰،۰۰۰،۰۰۰ فوج اور بیڑے کے لئے ہے۔

اسی صرف کثیر کے پیش نظر حکومت نے اپنے محاصل بڑھانے کے لئے تین صورتیں کی ہیں۔ اول ٹیکس کی زیادتی دوم تمباکو اور سگریٹ کی قیمت میں اضافہ سوم ڈاک کے محصولات میں زیادتی۔ مگر ان تجاویز کے نتیجہ میں ہونے والی متوقع ازدیادی محاصل کے باوجود بھی ۹۶۰،۰۰۰،۰۰۰ کی کمی ہو گی۔ جو قوم سے قرض لے کر پوری کی جائے گی۔

فوجی اور بحری محکمے بجٹ کے متعلق خوش ہیں۔ مگر پارلیمنٹری پارٹیاں عام طور پر یہ رائے رکھتی ہیں۔ کہ فوجی اور بحری ضروریات کے لئے روپیہ کی گنجائش نکالنے کی خاطر رفاہ عام کے ضروری مقتضیات کو قربان کر دیا گیا ہے۔

متلاشیانِ روزگار کے لئے ایک نہایت عمدہ موقعہ

احمدیہ سٹور قادیان کی مشین ڈبلیک سٹون فلور مل ۲۰ ہارس جس کے ساتھ اناج صاف کرنے کی چھلنی اور چاول تیار کرنے کی مشین بھی ہے اور جس کے ساتھ لکڑی چیرنے کا آرہ بھی لگایا جا سکتا ہے، ٹھیکہ پر دی جائے گی۔ خواہشمند احمدی احباب شرائط وغیرہ کے متعلق خاکسار سے حالات معلوم کر کے ٹنڈر دے سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ ٹھیکہ بہت با رعایت دیا جائے گا

المشتہر شیخ فضل احمد مینیجنگ ڈائرکٹر احمدیہ سٹور قادیان

تحریک جدید کے ایک مجاہد کا بمبئی سے لنڈن تک سفر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیار محبوب سے روانہ ہو کر دہلی میں ایک روز کا قیام کرتے ہوئے ۲۴ر اکتوبر صبح ہمارا قافلہ بمبئی پہنچا۔ جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب کی لڑکی کی علالت کی وجہ سے منگولیا جہاز سے روانگی نہ ہو سکی۔ اللہ تعالیٰ کے کام ہمیشہ پُرحکمت ہوتے ہیں۔ لڑکی کی بیماری اور جہاز پر سوار نہ ہو سکنا گو ایک تکلیف دہ امر تھا۔ اور کافی مالی پریشانی کا باعث ہوا۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا۔ کہ یہی جہاز جب مارسیلز سے روانہ ہو کر انگلستان کو روانہ ہوا۔ تو بحر اوقیانوس میں شدید تلاطم کی وجہ سے جہاز کو سخت دھکے لگے۔ اور مسافروں کو شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ Sea Sickness سے بیمار تو اکثر ہی ہو گئے تھے۔ لیکن سترہ مسافر سخت زخمی اور بیمار ہو گئے۔ جن کو جہاز کے لنڈن پہنچنے پر ہسپتال داخل کرانے کا ارادہ اخبار میں پڑھا تھا۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ اس نے ایک معمولی تکلیف کے بدلے ایک بڑی مصیبت سے بچا لیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

لڑکی کو صحت ہونے پر "قیصر ہند" نامی جہاز سے روانگی کا انتظام کیا گیا۔ بمبئی کے احباب نے باوجود فسادات کے ایام کے ہمارے ایک ہفتہ کے قیام میں ہماری ہر طرح خدمت کی۔ ہمارے آرام اور مدد میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ اور اس خدمت کا بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے۔

۳۱ر تاریخ جماعت کے احباب الوداع کہنے کے لئے Pier تک تشریف لائے روانگی سے قبل مصافحوں اور معانقوں کے بعد پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر دعا کرتے ہوئے انہوں نے ہم کو الوداع کہا۔ اور ہم اپنے پیارے وطن اور اعزا و اقربا کے ملک کی آخری حد کو الوداع کہنے اور اُسے دیکھنے کے لئے تختۂ جہاز پر کھڑے ہو گئے۔ Pier پر اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو الوداع کہنے کے لئے بہت لوگ کھڑے تھے۔ پرنم آنکھوں کے ساتھ رومالوں کو ہلاتے ہوئے الوداع کہہ رہے تھے۔ جذبات سے لبریز قلب کے ساتھ دیار محبوب کے بسنے والے خوش قسمت عشاق کیلئے نیز اعزا و اقرباء دوستوں اور اصدقاء کے لئے دعائیں کرتے ہوئے

بسم اللہ مجرہا و مرسٰہا

پڑھتے۔ آہستہ آہستہ ساحل بمبئی سے دور ہونے شروع ہوئے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وطن کی حدود ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گئیں۔

سمندر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساکن تھا۔ جس طرف نظر اٹھتی تھی۔ پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ نہایت سکون اور آرام کے ساتھ جہاز سفر کاٹ رہا تھا۔ ہر دن ہر گھنٹہ اور ہر منٹ قادیان کی مقدس بستی سے دور کر رہا تھا۔ ایک دن نہیں دو دن نہیں۔ کامل ایک ماہ کا لمبا سفر درپیش تھا۔ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں یہ سفر شروع ہوا۔ سمندر کی خوشگوار ہوا نے صحت پر بھی اچھا اثر کیا۔ اور ہمارے قافلہ میں سے کسی کو کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ فالحمد للہ

چار نومبر کو ہمارا جہاز عدن پہنچ رہا تھا۔ اس عرصہ میں ایک صاحب طیب نام عطار کو جو عدن ہی کے رہنے والے تھے۔ اور سورت (بمبئی) میں تجارتی کاروبار کرتے ہیں۔ تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ ذاتی طور پر ان کو مسلمانوں کے عام عقائد کا بھی اچھی طرح علم نہ تھا۔ حتیٰ کہ حیات مسیح کے عقیدہ کو بھی نہ جانتے تھے۔ البتہ بعض اعتراضات جو اسلام پر۔ خلافت پر یا خلفاء پر کئے جاتے ہیں۔ ان کا انہیں علم تھا مسئلہ نبوت پر کئی مواقع پر بہت سی گفتگو ہوئی ختم نبوت کا صحیح مفہوم ضرورت انبیاء۔ موجودہ زمانہ کی تاریک حالت۔ اور مصلح کی ضرورت وغیرہ امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اور اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اچھا رہا۔ اور انہوں نے اس امر کو تسلیم کیا۔ کہ ہاں نبوت ختم نہیں ہوئی۔ اور یہ کہ موجودہ زمانہ اس امر کا مقتضی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نبی مبعوث ہو۔

سچے مذہب کی شناخت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیان فرمودہ طریق دعا ان کو بتلایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر کر کے ان کو سمجھایا گیا کہ یہ ناممکن ہے۔ کہ وہ ہدایت کا راستہ دریافت کرنے والے کو اپنا راستہ نہ بتلائے۔ اور سچے مذہب کا علم نہ دے اس طریق کو انہوں نے بہت پسند کیا۔ اور وعدہ کیا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شناخت کیلئے دعا کے اس طریق کو اختیار کرینگے۔ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ بھی ان کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت کی توفیق عطا فرما دے۔

اس کے علاوہ اسلامی خلافت۔ خلفاء کا انتخاب۔ وغیرہ مسائل پر تبادلہ خیالات کے بعد ان کو خلافت کی عظمت اور وقعت کی طرف توجہ دلائی۔ شیعہ صاحبان کی طرف سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ ان کا انہوں نے اعادہ کیا۔ ان کے جوابات سے ان پر بہت اچھا اثر ہوا۔ جاتے ہوئے میرا ایڈریس بھی لے گئے۔ اور وعدہ کیا کہ آئندہ دریافت طلب امور کیلئے وہ مجھے خط لکھتے رہیں گے مطالعہ کیلئے ان کو میں نے جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی شائع کردہ کتاب

The way to peace and happiness.

جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کا انگریزی ترجمہ ہے۔ دی۔ اس کو انہوں نے بغور پڑھنے کا وعدہ کیا۔ عدن میں ان کو میں نے ڈاکٹر محمد احمد صاحب کا پتہ بھی دیا جن کے ذریعہ ان کو تبلیغی معلومات میں مدد مل سکتی ہے۔ ان سے انہوں نے ملنے کا وعدہ کیا ٭

عدن سے پورٹ سعید اور مارسیلز تک تین ہندوؤں کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ سلسلہ کے متعلق اور اسلامی تعلیم کی فضیلت کے متعلق تبادلہ خیالات ہوا۔ انمیں سے ایک صاحب بمبئی میں الیکٹرک انجنیئر ہیں اور تفریح کی غرض سے یورپ کی سیر کو جا رہے تھے۔ ان سے پردہ اور اس کی ضرورت کے متعلق گفتگو کا موقعہ ملا۔ ان کی اپنی حالت کا علم اس سے ہو سکتا ہے کہ کہنے لگے ہمارے ہاں بھی تھوڑا سا پردہ ہوتا ہے۔ لیکن میں نے اپنی بیوی کو تاکید کر دی ہے کہ وہ بالکل بے نقاب رہا کرے۔ کیونکہ میں اس کو سخت ناپسند کرتا ہوں۔ گھر میں وہ Vegtarian ہیں لیکن جہاز میں یہ سب باتیں انہوں نے چھوڑ دیں اور کھانے کے وقت سور کا گوشت عوام سے زیادہ منگوا کر کھاتے۔ غرض ان کو اصل اسلامی پردہ جس کی قرآن کریم تعلیم دیتا ہے۔ بتلایا گیا۔ بے پردگی کے نقصانات اور یورپین اقوام کی موجودہ اخلاقی حالت کا نقشہ ان کے سامنے رکھا جس کے بعد وہ اپنی تیزی میں کم ہو گئے۔ اور گو زبان سے اس امر کا اقرار نہ کیا۔ لیکن محسوس ہوتا تھا کہ دل پر اثر ہے۔

دوسرے ہندو دوست جو تعلیم کی غرض سے لندن آ رہے تھے۔ ان سے موجودہ زمانہ میں اوتار کی ضرورت پر گفتگو ہوئی۔ وہ نسبتاً بہت شریف الطبع معلوم دیتے تھے۔ اور گفتگو سے مؤثر ہوتے دیکھکر میں نے کوشش کی کہ سلسلہ کی کتب میں سے کوئی ان کو مطالعہ کی غرض سے پیش کروں۔ لیکن انہوں نے اپنی کمزوری کا اعتراف کرتے ہوئے بتلایا کہ مجھے اپنے مذہب سے بھی پوری طرح واقفیت نہیں۔ اس لئے جب تک پہلے میں اپنے مذہب کا مطالعہ نہ کر لوں اور کوئی کتاب پڑھنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ ابتدا سے اب تک عیسائی سکولوں اور کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے کا یہ نتیجہ ہے۔ کہ اپنے مذہب کا علم ذرہ بھر بھی نہیں انکو بالآخر دعا کے ذریعہ ہی سچا مذہب شناخت کرنے کے طریق کی طرف توجہ دلائی جسکو انہوں نے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ انکو توفیق دے کہ اس پر عمل کر سکیں

ایک ہندو وکیل سے سلسلہ احمدیہ کی امتیازی خصوصیات دوسرے اسلامی فرقوں کی تنگدلی وغیرہ امور پر گفتگو ہوئی۔ وہ ہمارے سلسلہ کی خدمات وسیع الحوصلگی اور دوسرے کاموں میں دلچسپی کے بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جہاز عدن ۔ سویز ۔ پورٹ سعید مارسیلز وغیرہ بندرگاہوں پر ٹھیرا ۔ اس مختصر وقت میں جو جہاز کے بندرگاہ میں ٹھیرنے پر ملتا ہے کئی شہروں کو دیکھنے کا موقعہ ملا ۔ اور جماعت ہائے احمدیہ کے افراد سے بھی ملاقات ہوئی ۔ عدن میں ۳ گھنٹہ کے مختصر قیام میں مخلص دوست ڈاکٹر محمد احمد صاحب سے ملاقات ہوئی ۔ انہوں نے اس نہایت مختصر وقت میں اپنی موٹر میں بٹھلا کر قابل دید مقامات کی سیر کرائی ۔ اور ہماری آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بعض معزز دوستوں سے ملاقات کرائی جس سے تبلیغ احمدیت کا ایک اچھا موقعہ میسر آگیا ۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہمارے تعارف کے بعد صوفی صاحب کی امریکہ میں تبلیغی مساعی اور تحریک جدید کے نوجوانوں کے عزم و استقلال کا ذکر کرتے ہوئے کافی تبلیغ کی ۔ جب انہوں نے مجھ سے تفصیلی حالات دریافت کئے اور تحریک جدید کے نوجوانوں کی مساعی کا ذکر سنا تو بہت متاثر ہوئے ۔

عدن کے بعد سویز میں جہاز کے قیام پر قاہرہ کی جماعت اور شہر کے تاریخی مقامات دیکھنے کے لئے بذریعہ موٹر کار قاہرہ پہنچے ۔ احباب جماعت سے ملاقات کرکے بہت خوشی ہوئی ۔ انہوں نے جس اخلاص ۔ محبت اور الفت کا اظہار ہم سے ملاقات پر کیا اس کا بہت گہرا اثر ہمارے دل پر ہے ان کے چہروں سے محبت ٹپک رہی تھی ۔ اور آنکھوں سے اخلاص ۔ جماعت کے احباب میں اس اخلاص کو دیکھ کر جو عشق کا رنگ اپنے اندر رکھتا تھا ہمارے دل پر بہت گہرا اثر ہوا ۔ اللہ تعالٰے ان جماعتوں کے اخلاص میں اور زیادہ برکت دے ۔

اس مختصر وقت میں جو ہمارے پاس تھا ۔ قاہرہ کا عجائب گھر ۔ اہرام ۔ مساجد اور قلعہ وغیرہ تاریخی مقامات دیکھے ۔ شہر قاہرہ اس کی تہذیب اور اس کے تمدن کو بغور دیکھنے کا موقعہ ملا ۔ مسلمانوں کی خستہ حالت کو دیکھ کر رونا آتا تھا ۔ دین اسلام سے ناواقفیت ۔ فقر و غربت ۔ مساجد کی ویرانی ۔ عورتوں کی بے پردگی ۔ مغربیت کی تقلید ۔ غرض اس قسم کی بہت سے باتوں کو دیکھ کر میرا دل اپنے آقا و مطاع سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے محبت کے جذبات سے بھر گیا ۔ جنہوں نے اس زمانہ کی اصلاح ۔ دجالیت اور مغربیت کو کچلنے کے کام کی بنیادیں ڈال کر دنیا کے ہر ملک ۔ ہر شہر اور ہر فرد پہ بہت بڑا احسان کیا ۔ اللہ تعالٰی کی ہزاروں ہزار برکات اور رحمتیں اس نبی پر اور اس کے آقا حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوں ۔ اللھم صل وسلم علیہ ۔

۱۳ تاریخ جہاز مارسیلز پہنچا ۔ ہمیں بعض وجوہات کی بنا پر مارسیلز اترنا پڑا ۔ اور بذریعہ گاڑی پیرس سے ہوتا ہوا ۱۴ تاریخ بروز ہفتہ لنڈن پہنچ گیا ۔ صوفی صاحب موصوف جہاز ہی کے رستہ جبرالٹر اور پلے مؤتھ سے ہوتے ہوئے ۲۰ تاریخ لنڈن پہنچے ۔ مارسیلز اور جبرالٹر کے درمیان سمندر کی حالت اچھی نہ تھی جس کی وجہ سے ان کی اہلیہ صاحبہ کو کسی قدر تکلیف بھی ہوئی جہاز کی آمد پر خاکسار اور حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی [illegible] میں موجود تھے ۔

خاکسار ۔ محمد ابراہیم ناصر بی ۔ اے

وصیت نمبر ۴۶۷۲

منکہ محمد خورشید ولد شیخ امیر بخش قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر بیالیس سال تاریخ بیعت سال ۱۹۱۱ء ساکن موضع بازید چک ڈاکخانہ فیض اللہ چک تحصیل گورداسپور ضلع گورداسپور حال بنگلہ نائی والہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵-۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

میری جائداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے ۔

۱ ۔ اراضی واقعہ موضع بازید چک ضلع گورداسپور تخمیناً ۱۰ گھماؤں جس کے ⅓ حصہ کا میں مالک ہوں

۲ ۔ اراضی واقعہ چک $\frac{92}{6R}$ ضلع منٹگمری ۱۰ مربعہ جات جس کے ⅓ حصہ کا میں مالک ہوں

۳ ۔ مکان پختہ واقع محلہ ککے زئیاں شہر منٹگمری جس کی قیمت تخمیناً تین ہزار چھ سو روپیہ ہے ۔

۴ ۔ مکان پختہ کوچہ چوہدری سردار علی ای ۔ اے سی شہر منٹگمری میرے پاس تین ہزار چھ سو روپیہ میں رہن ہے

ایک ماہر فن کی شہادت

بے جا مدح سرائی چاپلوسی اور اخفائے حقیقت حق تلفی ہے ۔ میرے مکرم و مخدوم جناب حکیم عبد العزیز خان صاحب کثر اللہ امثالہم کی المارٰی میں اگر بنفشہ ہے تو کشمیر جنت نظیر کے خطہ کا ہے ۔ جس کی نسبت قاآنی شیرازی کے قلم جادو رقم سے یہ شعر صفحۂ قرطاس پر گل افشان ہے سہ

بنفشہ رستہ دز زمین بطرف جوئے بار ہا ؛ ویا گسستہ حور عین ز زلف خویش تارہا

اور اگر مشک ہے تو سہ ہو المسک اذا کررتہ یتضوع ۔ جاپانی ہے یا تبتی ہے اگر چین کا نافہ ہوگا تو اس سے بہتر نہ ہوگا ۔ اور اگر ختن کا ہوگا تو فائق تر نہ ہوگا ۔ اور اگر عنبر سارا ہے تو عنبر اشہب بھی موجود ہے ۔

اور اگر یاقوت ہے تو یاقوت رمانی ہے ۔ اور اگر مروارید ہے تو مروارید عمانی ہے اور اگر مومیائی ہے تو اصیل مومیائی کانی ہے ۔ اور اگر زعفران ہے تو زعفران زار کشمیر کا لچھہ دار اور نوگراہی ہے ۔ نافع لونہا تسر الناظرین ۔ اور اگر زیرہ ہے تو کرمانی زیرہ کا ہمسر ہے ۔

چائے سوزتی ۔ اور چائے جاپانی بے غط چائے خطائی سے مزہ میں خوشبو میں رنگ میں خوش گوار زیادہ ہے ۔ پینے والا اس کی ہر پیالی کی نسبت یہ شعر پڑھتا ہے

ساقی بجام ریز شراب حلال را ؛ اول درود گوئے نبی را و آل را

المارٰی کے نوادرات اور جناب خانصاحب کی کوٹھی کے عجائبات کی فہرست نگاری میری غرض نہیں ۔ بلکہ اظہار امر واقع ہے ۔ والسلام

چہ خوش است گر محک تجربہ آید بمیان

خادم قوم ۔ خاکسار ۔ حکیم عبید اللہ بسمل احمدی

ایک باموقع مکان

ایک وسیع اور نہایت عمدہ مصالح سے تیار شدہ پختہ مکان محلہ دار الرحمت میں قابل فروخت ہے ۔ ایک طرف پچاس فٹ اور دوسری طرف بیس فٹ کی سڑک ہے ۔ نہایت عمدہ موقعہ ہے رقبہ قریباً ڈیڑھ کنال ۔

خواجہ بشیر احمد یونیورسل فٹ ویر نزد نور ہسپتال ۔ قادیان

زنانہ طاقت کی زبردست اکسیر امرت بوٹی

بیحد مفید ہے ۔ امرت بوٹی [illegible] کیلئے امرت بوٹی نامردی کیلئے امرت بوٹی سستی کیلئے امرت بوٹی [illegible] امرت بوٹی [illegible] امرت بوٹی احتلام کیلئے قیمت [illegible] ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جنہوں نے اپنے ہاتھوں سے خرابی پیدا کرلی ہے کسی قسم کا آبلہ یا زخم نہیں کرتا بلکہ پٹھوں اور نسوں کو درست کرتا ہے تمام دن ... [illegible]

کمزور عورتوں کی اکسیر حیات امرت بوٹی

بے حد مفید ہے امرت بوٹی جن کے بچے کمزور پیدا ہوتے ہوں امرت بوٹی مرض اٹھرا میں امرت بوٹی کمزوری رحم میں امرت بوٹی کمی خون میں امرت بوٹی اولاد نرینہ کیلئے امرت بوٹی وہ عورتیں جن کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ۔ ۲۱ روز کے لئے قیمت ۵۰ گولی عہ

خطرناک مرض پائیریا بیماری دانت

دانتوں میں درد ہے مسوڑوں سے خون پیپ بو اور رطوبت نکلتی ہیں ۔ دانت کمزور اور ہلتے ہیں تو پائیرس پوڈر عہ ۲ استعمال کریں ۔ دانتوں کو مضبوط کرتے ہیں گوشت خورہ میں بہت ہی مفید ہیں ۔ قیمت ہر دو پوڈر [illegible]

فقیر احمد خان احمدی حکیم حاذق مینیجر یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵- ہر دو مکانات مندرجہ فقرہ ۳ و ۴ بمبلغ چار ہزار روپیہ قرضہ میرے ذمہ ہے۔

لہذا بعد وضع قرضہ چار ہزار اپنی جملہ جائداد غیر منقولہ کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ علاوہ جائداد وغیرہ منقولہ کے میری حسب ذیل آمدنی ہے۔

۱- تنخواہ ماہواری بعد وضع کرایہ مکان سرکاری مبلغ یکصد بیس روپے ہے۔
۲- کرایہ مکانات بعد وضع مرمت سالانہ تخمیناً ۲ سو روپیہ ہے۔
۳- آمد پیداوار اراضی تخمیناً چوبیس روپیہ ششماہی

میں اپنی آمد ماہواری مندرجہ بالا سے ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میری جائداد غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بابت حصہ جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں۔ تو اس کو منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:- محمد خورشید اوورسیر بنگلہ نائی والہ ضلع منٹگمری
گواہ شد:- محمد رحیم الدین احمدی بقلم خود ۱۲/۱۲/۳۶
گواہ شد:- محمد شریف ٹھیکیدار بھٹہ۔ حال قادیان بقلم خود۔

قادیان میں ارزاں زمین خریدنے والوں کیلئے ایک عمدہ موقع

اسٹیشن اور محلہ دارالانوار کے درمیان ایک نہایت ہی باموقعہ سات کنال قطعہ زمین قابل فروخت ہے۔ قیمت ۲۶۰ روپیہ فی کنال ہے۔ سارے رقبہ کے خریدار کو رعایت دی جائے گی۔ کوٹھی بنانے یا باغیچہ لگوانے کے لئے نہایت موزوں جگہ ہے۔ آب پاشی کے لئے کنواں بھی چند قدم کے فاصلے پر ہے۔ ایک اور قریباً ۱/۲ ۱۲ کنال کا رقبہ ہے۔ جس کا کچھ حصہ نشیب میں ہونے کی وجہ سے بہت ارزاں مل سکتا ہے۔ خط و کتابت بنام

چوہدری عبدالرحیم مولوی فاضل محلہ دارالعلوم قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۳۰ ایکٹ دیوالیہ
Case No - 50 of 1936

بعدالت صاحب اے لینڈرس صاحب بہادر پی سی ایس جج دیوالیان سیالکوٹ

دولت رام ولد گوکل چند۔ بھابڑہ سکنہ شہر سیالکوٹ بنام سنت رام وغیرہ

بنام جملہ قرضخواہان

مقدمہ مندرجہ عنوان میں دولت رام سائل کو بحکم مورخہ ۱۵/۱۲/۳۶ دیوالیہ قرار دیا گیا ہے۔ بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے قرضہ جات پاس آفیشل ریسیور سیالکوٹ تصدیق کرائیں۔ رپورٹ ریسیور کیلئے مورخہ ۹/۲/۳۷ مقرر کی گئی ہے۔ میعاد ڈسچارج ۶ ماہ مقرر کی گئی ہے۔ اور سماعت ڈسچارج مورخہ ۷/۶/۳۷ کو ہوگی۔ اگر اس روز تعطیل ہوئی۔ تو دوسرے روز ہوگی۔ ۱۷/۱۲/۳۶

(دستخط حاکم)
(مہر عدالت)

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب بی اے پی سی ایس سب جج درجہ اول قصور

دعویٰ یا اپیل دیوانی نمبر ۶۰۵

بہاری لعل ولد نہال چند خیراتی رام ہنس راج بالغان گوردشن لل نابالغ بولایت خیراتی رام پسران جوگی رام کھتری سکنائے ستی تحصیل قصور۔ بنام مسمات سردار بیگم زوجہ مرزا افضل بیگ مرزا اسلم بیگ ولد مرزا افضل بیگ اقوام مغل سکنائے قادیان تحصیل بٹالہ۔

دعویٰ ۲۱۶/- بیدخلی

بنام مسمات سردار بیگم زوجہ مرزا افضل بیگ قوم مغل ساکن قادیان تحصیل بٹالہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمات سردار بیگم مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتی ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مسمات سردار بیگم مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسمات سردار بیگم مذکور تاریخ ۱۰ ر فروری ۱۹۳۷ء کو مقام قصور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگی۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۳۶ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم)
(مہر عدالت)

بعدالت جناب شیخ عبدالحمید صاحب بی اے ایل ایل بی سب جج درجہ چہارم بھکر

نمبر مقدمہ ۴۵۷ ا سال ۱۹۳۶ء

خواجہ ولد بختیا ور السمعروف بتو۔ غلام محمد خانہ پسران کالو۔ غوث محمد بالغ۔ مکا شیر محمد حسین۔ مکا نابالغان پسران شیرن نابالغان مدعیان عہ تا ۷ برفاقت غوث محمد مدعی عہ برادر خورد اقوام جٹ ایرہ سکنائے چاہ بادی والہ شمالی داخلی موضع غلاماں تحصیل بھکر ۔ ۔ ۔ مدعیان بنام شیرن خان ولد کرک خان قوم پٹھان ساکن چاہ انور والہ۔ رام چند ولد گوردکھ سنگھ قوم اروڑہ لنڈ چاہ لچھمن والہ۔ فتح ولد اسمٰعیل ذات چڑھا ساکن چاہ لچھمن والا۔ داد ولد دادا ذات اولکھ ساکن چاہ اولکھانوالہ۔ سنجہ ولد غلام ذات جٹ جوہاں ساکن چاہ لچھمن والا داخلی غلاماں تحصیل بھکر ۔ ۔ ۔ مدعا علیہم

دعویٰ استقراریہ بدیں مضمون کہ مدعیان اراضی نہری کھیوٹ کھتونی عہ ۵۹۰ خسرہ نمبر ۴۹ تعدادی ۴۰ کنال ۱۲ مرلہ منجملہ تعدادی ۱۲۱ کنال ۶ مرلہ واقعہ موضع غلاماں تحصیل بھکر کے مالکان ادنیٰ معہ حصہ شاملات متعلقہ اراضی بالا بموجب پیمانہ ملکیت ہیں

اندریں مقدمہ مدعیان نے دعویٰ استقراریہ برخلاف مدعا علیہم مندرجہ فہرست دائر کیا ہے۔ اور درخواست زیر آرڈر ۱ رول ۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی بدیں مضمون دی ہے۔ کہ ۵ مدعا علیہم مذکورہ بالا کو بذاتہ و نیز بطور نمائندگان منجانب تمام دیگر مدعا علیہم مندرجہ فہرست پیروی مقدمہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ لہذا بذریعہ اشتہار زیر آرڈر ۱ رول ۸ ضابطہ دیوانی مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کسی مالک کو مندرجہ فہرست منسلکہ عرضی دعویٰ کو مدعا علیہم نمائندہ بنائے جانے میں اعتراض ہے۔ تو ۲۶/۱/۳۷ کو عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر پیش کرے ۱۲/۱۲/۳۶

(دستخط حاکم)
(مہر عدالت)